# حضرت شعیب علیہ السّلام

## حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

1. قرآنِ مجید کی روشنی میں حضرت شعیب علیہ السلام کی مبارک زندگی سے آگاہ ہوسکیں۔
2. حضرت شعیب علیہ السلام کی دعوت سے واقف ہوسکیں۔
3. حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم کے جرائم سے واقفیت حاصل کر سکیں۔
4. حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم پر نازل ہونے والے عذاب کے بارے میں جان سکیں۔
5. رزقِ حلال کمانے کی اہمیت سے آگاہ ہوسکیں۔

اللہ تعالیٰ نے مدین والوں کی اصلاح اور انھیں سیدھا راستہ دکھانے کے لیے حضرت شعیب علیہ السلام کو رسول بنا کر بھیجا۔ حضرت شعیب علیہ السلام انتہائی دل نشین انداز میں وعظ و نصیحت فرماتے تھے، اس لیے آپ کا لقب "خطیب الانبیاء" ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اہلِ مدین کو بہت سی نعمتیں عطا فرمائی تھیں۔ ان کے پاس بہت سے باغات، جنگلات، نہریں اور آبشاریں تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی تجارت میں بھی برکت دے رکھی تھی۔ ان کا علاقہ اس زمانے کی بین الاقوامی تجارتی شاہراہ پر واقع ہونے کی وجہ سے بہت خوش حال تھا۔

اس قوم نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے بجائے بہت ناشکری کی اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کیا۔ وہ لوگ تجارت میں اچھا منافع کمانے کے باوجود ناپ تول میں بے ایمانی کرتے تھے۔ اس کے علاوہ تجارتی قافلوں کو بھی لُوٹ لیتے تھے۔

حضرت شعیب علیہ السلام کو اپنی قوم کی ان نافرمانیوں پر شدید رنج تھا۔ انھوں نے اپنی قوم کو بہت سمجھایا کہ صرف ایک اللہ کی عبادت کرو، شرک سے بچو، ناپ تول میں کمی نہ کرو اور زمین میں فساد نہ کرو۔ آپ علیہ السلام نے انھیں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بننے اور استغفار کرنے کی نصیحت فرمائی۔

حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم نے اس نصیحت کے جواب میں آپ علیہ السلام کا مذاق اڑایا اور کہا کہ ہم تو سمجھتے تھے کہ تم بہت سمجھ دار ہو۔ کیا تمھاری نماز تمھیں یہی سکھاتی ہے کہ ہم ان بتوں کی پوجا چھوڑ دیں جنھیں ہمارے باپ دادا پوجتے آئے ہیں اور کیا ہم اپنے مالوں میں اپنی مرضی بھی نہ چلائیں۔ حضرت شعیب علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ تمھارے برے اعمال کی وجہ سے تم پر بھی ہولناک عذاب آجائے، جس طرح تم سے پہلی قوموں پر آیا تھا۔ قوم نے حضرت شعیب علیہ السلام کی بات ماننے کے بجائے انھیں دھمکیاں دینا شروع کر دیں۔

جب یہ بگڑی ہوئی قوم گناہوں سے باز نہ آئی تو اللہ تعالیٰ نے دردناک عذاب ان کی طرف بھیجا، چناں چہ ایک زوردار چیخ اور زلزلے نے ان نافرمانوں کو ہلاک کر دیا۔ ان کی بستیاں ایسے ہو گئیں جیسے کبھی یہ لوگ یہاں بسے ہی نہ تھے۔

قرآنِ مجید میں ان کی حالت کو یوں بیان کیا گیا ہے:

"پھر اُنھیں زلزلہ نے آپکڑا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے مُنہ پڑے رہ گئے۔ وہ لوگ جنھوں نے شعیب (علیہ السلام) کو جھٹلایا (ایسے برباد ہو گئے) گویا کہ وہ اُن میں بسے ہی نہ تھے وہ لوگ جنھوں نے شعیب (علیہ السلام) کو جھٹلایا وہی نقصان اُٹھانے والوں میں رہے۔ پھر (شعیب علیہ السلام نے) اُن سے مُنہ پھیرا اور فرمایا اے میری قوم! یقیناً میں تمھیں اپنے ربّ کے پیغامات پہنچا چکا اور میں نے (تو) تمھاری خیر خواہی چاہی تھی پھر میں کافر قوم پر کیوں غم کروں۔"

(سُورَۃُ الْاَعْرَافِ: 91-93)

اللہ تعالیٰ نے حضرت شعیب علیہ السلام اور ایمان لانے والوں کو اس عذاب سے بچا لیا۔ حضرت شعیب علیہ السلام نے اپنی قوم کی ہلاکت پر افسوس کا اظہار فرمایا۔

حضرت شعیب علیہ السلام اور اہلِ مدین کے واقعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ہمیں رزقِ حلال کمانا چاہیے اور مالِ حرام سے بچنا چاہیے۔ ہمیں لین دین میں بے ایمانی نہیں کرنی چاہیے اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر اس کا شکر کرتے ہوئے اس کی فرماں برداری کرنی چاہیے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

# سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ

آیت 85 تا 93

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

وَ اِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ

اور (ہم نے بھیجا) مدین (کے لوگوں) کی طرف اُن کی برادری کے فرد شعیب (علیہ السّلام) کو انھوں نے فرمایا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَ الْمِيْزَانَ وَ لَا

تمھارا اس کے سوا کوئی معبود نہیں یقیناً تمھارے پاس تمھارے ربّ کی طرف سے واضح دلیل آچکی ہے لہٰذا تم ناپ اور تول پورا کرو اور تم

تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

لوگوں کو اُن کی چیزیں کم کر کے نہ دیا کرو اور تم زمین میں اُس کی اصلاح کے بعد فساد نہ کرو تمھارے لیے یہی بہتر ہے اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ۚ﴿۸۵﴾ وَ لَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ

مومن ہو۔ اور تم ہر راستہ پر (اس ارادہ سے) مت بیٹھا کرو کہ تم اللہ کی راہ سے ڈراؤ اور روکو اُس کو جو اُس (اللہ) پر ایمان لایا

وَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَ اذْكُرُوْۤا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۪

اور (نہ اس ارادہ سے بیٹھو کہ) تم اس (راہ) میں ٹیڑھ تلاش کرو اور یاد کرو جب کہ تم تھوڑے تھے تو اُس نے تمھیں (تعداد میں) بڑھا دیا

وَ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَ اِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِيْۤ اُرْسِلْتُ بِهٖ

اور دیکھو فساد کرنے والوں کا کیسا انجام ہوا۔ اور اگر تم میں سے ایک گروہ اس پر ایمان لائے جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں

وَ طَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَ هُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۷﴾

اور ایک گروہ ایمان نہ لائے تو صبر کرو یہاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ فرما دے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ فرمانے والا ہے۔

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ

اُن کی قوم کے سردار جنھوں نے تکبّر کیا کہنے لگے اے شعیب! ہم ضرور تمھیں نکال دیں گے اور جو تمھارے ساتھ ایمان لائے

مِنْ قَرْيَتِنَاۤ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ قَالَ اَوَ لَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ۫﴿۸۸﴾

اپنی بستی سے یا تم ہمارے طریقہ پر پلٹ آؤ (شعیب علیہ السّلام نے) فرمایا کیا (ہم تمھارے طریقہ پر آجائیں) اگرچہ ہم اس سے بے زار ہی ہوں۔

قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ

یقیناً (پھر تو) ہم نے اللہ پر جھوٹ باندھا اگر ہم تمھارے طریقہ پر لوٹ آئیں اس کے بعد کہ اللہ نے ہمیں اُس (طریقہ) سے نجات عطا فرمائی

وَ مَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا

اور ہمارے لیے جائز نہیں کہ ہم اُس (طریقہ) پر پلٹ آئیں مگر یہ کہ اللہ چاہے جو ہمارا ربّ ہے اور ہمارے ربّ نے

كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ قَوْمِنَا

(اپنے) علم سے ہر شے کا احاطہ فرمالیا ہے ہم نے اللہ ہی پر بھروسا کیا اے ہمارے ربّ! فیصلہ فرمادے ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان

بِالْحَقِّ وَ اَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿۸۹﴾ وَ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا

حق کے ساتھ اور تو سب سے بہتر فیصلہ فرمانے والا ہے۔ اور اُن کی قوم کے سردار جنھوں نے کفر کیا کہنے لگے کہ اگر تم نے شعیب کی پیروی کی

اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۹۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۱﴾

تو بے شک تم یقیناً نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔ پھر اُنھیں زلزلہ نے آ پکڑا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے مُنہ پڑے رہ گئے۔

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۚ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا ع

وہ لوگ جنھوں نے شعیب (علیہ السلام) کو جھٹلایا (ایسے برباد ہو گئے) گویا کہ وہ اُن میں بسے ہی نہ تھے وہ لوگ جنھوں نے شعیب (علیہ السلام) کو جھٹلایا

كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۲﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَ قَالَ يٰقَوْمِ

وہی نقصان اُٹھانے والوں میں رہے۔ پھر (شعیب علیہ السلام نے) اُن سے مُنہ پھیرا اور فرمایا اے میری قوم!

لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ نَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۹۳﴾

یقیناً میں تمھیں اپنے ربّ کے پیغامات پہنچا چکا اور میں نے (تو) تمھاری خیر خواہی چاہی تھی پھر میں کافر قوم پر کیوں غم کروں۔

## سُوْرَۃُ هُوْدٍ

آیت 84 تا 95

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

وَ اِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ

اور (ہم نے بھیجا اہلِ) مدین کی طرف ان کی برادری کے فرد شعیب (علیہ السلام) کو انھوں نے فرمایا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ وَ لَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَ الْمِيْزَانَ اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ

تمھارا اس کے سوائے کوئی معبود نہیں اور تم ناپ اور تول کم نہ کرو بے شک میں تمھیں خوش حالی میں دیکھتا ہوں

وَّ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿۸۴﴾ وَ يٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَ الْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ

اور بے شک میں تمھارے بارے میں ڈرتا ہوں گھیرنے والے دن کے عذاب سے۔ اور اے میری قوم! تم انصاف کے ساتھ ناپ اور تول پورا کرو

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۸۵﴾ بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ

اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم کر کے نہ دو اور تم زمین میں فساد کرنے والے بن کر نہ پھرو۔ تمھارے لیے اللہ کا دیا ہوا جو (حلال مال) بچ جائے بہتر ہے

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ۬ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۸۶﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ

اگر تم مومن ہو اور میں تم پر نگہبان نہیں ہوں۔ (شعیب علیہ السلام کی قوم نے) کہا اے شعیب! کیا تمھاری نماز تمھیں یہی حکم دیتی ہے؟ کہ ہم چھوڑ دیں

مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ

ان (معبودوں) کو جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے یا ہم اپنے مالوں میں وہ (بھی) نہ کریں جو ہم چاہیں؟

اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿۸۷﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ

بے شک تم تو یقیناً بڑے باوقار سمجھ دار ہو۔ (شعیب علیہ السلام نے) فرمایا کہ اے میری قوم! بھلا تم دیکھو اگر میں واضح دلیل پر ہوں

مِّنْ رَّبِّيْ وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَمَآ اُرِيْدُ

اپنے ربّ کی طرف سے اور اس نے مجھے اپنی طرف سے اچھا رزق عطا فرمایا ہے (تو کیسے اس کی نافرمانی کروں) اور میں نہیں چاہتا

اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ؕ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ؕ

کہ تمھاری مخالفت کر کے ان کاموں کو کروں جن سے تمھیں خود منع کرتا ہوں میں تو بس (تمھاری) اصلاح چاہتا ہوں جہاں تک مجھ سے ہو سکے

وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿۸۸﴾ وَيٰقَوْمِ

اور مجھے جو توفیق ہے وہ اللہ ہی (کے فضل) سے ہے اسی پر میں نے بھروسا کیا اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔ اور اے میری قوم!

لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ

تمھیں میری مخالفت (اس بات پر) آمادہ نہ کرے کہ تمھیں ایسی مصیبت (عذاب) پہنچے جیسے پہنچی تھی نوح (علیہ السلام) کی قوم یا ہود (علیہ السلام) کی قوم

اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۹﴾ وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ

یا صالح (علیہ السلام) کی قوم کو اور لوط (علیہ السلام) کی قوم تم سے کچھ دور نہیں۔ اور تم اپنے ربّ سے مغفرت مانگو پھر تم اس کے حضور توبہ کرو۔

اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ

بے شک میرا ربّ نہایت رحم فرمانے والا نہایت محبت فرمانے والا ہے۔ (قوم نے) کہا اے شعیب! تمھاری اکثر باتیں ہماری سمجھ میں نہیں آتیں

وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ۫

اور بے شک ہم تمھیں اپنے درمیان یقیناً کمزور سمجھتے ہیں اور اگر تمھارا خاندان نہ ہوتا (تو) ہم تمھیں یقیناً رجم کر دیتے

وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿۹۱﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ

اور تم ہم پر کچھ غالب نہیں ہو۔ (شعیب علیہ السلام نے) فرمایا اے میری قوم! کیا میرا خاندان تمھارے نزدیک اللہ سے زیادہ غلبہ والا ہے

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

وَ اتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِیًّا ؕ اِنَّ رَبِّیْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِیْطٌ ﴿۹۲﴾

اور تم نے اس (اللہ) کو اپنی پیٹھ کے پیچھے ڈال رکھا ہے بے شک میرا ربّ تمھارے اعمال کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔

وَ یٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰی مَكَانَتِكُمْ اِنِّیْ عَامِلٌ ؕ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ یَّاْتِیْهِ عَذَابٌ

اور اے میری قوم! تم اپنی جگہ پر عمل کرو بے شک میں (بھی) عمل کرنے والا ہوں تم عنقریب جان لو گے کس پر (ایسا) عذاب آتا ہے

یُّخْزِیْهِ وَ مَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؕ وَ ارْتَقِبُوْۤا اِنِّیْ مَعَكُمْ رَقِیْبٌ ﴿۹۳﴾ وَ لَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا

جو اُسے رُسوا کرے گا اور کون جھوٹا ہے؟ اور تم انتظار کرو بے شک میں (بھی) تمھارے ساتھ انتظار کرنے والا ہوں۔ اور جب ہمارا حکم (عذاب) آیا

نَجَّیْنَا شُعَیْبًا وَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا

تو ہم نے شعیب (علیہ السّلام) کو نجات عطا فرمائی اور اُن کے ساتھ ان لوگوں کو (بھی نجات عطا فرمائی) جو ایمان لائے تھے اپنی رحمت سے

وَ اَخَذَتِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوا الصَّیْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِیْ دِیَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ ﴿۹۴﴾ ۙ كَاَنْ لَّمْ یَغْنَوْا فِیْهَا ؕ

اور ظلم کرنے والوں کو زوردار چیخ نے آ پکڑا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے منھ پڑے رہ گئے۔ گویا کہ وہ ان (گھروں) میں بسے ہی نہ تھے۔

اَلَا بُعْدًا لِّمَدْیَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿۹۵﴾ ۸ ع ۱۲ ۸

آگاہ رہو! (اہل) مدیَن کے لیے (رحمت سے) دُوری ہے جیسے (رحمت سے قومِ) ثمود دُور ہوئے تھے۔

## سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ

آیت 176 تا 191

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْـَٔیْكَةِ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۷۶﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَیْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ اِنِّیْ لَكُمْ

ایکہ (کی بستی) والوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب اُن سے شعیب (علیہ السّلام) نے فرمایا کیا تم (اللہ کی نافرمانی سے) نہیں ڈرتے؟ بے شک میں تمھارے لیے

رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۱۷۸﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿۱۷۹﴾ وَ مَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ

امانت دار رسول ہوں۔ تو تم اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی اَجر نہیں مانگتا

اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۸۰﴾ ؕ اَوْفُوا الْكَیْلَ وَ لَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِیْنَ ﴿۱۸۱﴾

میرا اَجر تو تمام جہانوں کے ربّ کے ذمہ (کرم پر) ہے۔ تم ناپ پورا بھر کر دو اور تم نقصان دینے والوں میں سے نہ ہو جاؤ۔

وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ ﴿۱۸۲﴾ وَ لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْیَآءَهُمْ

اور سیدھے ترازو کے ساتھ وزن کرو۔ اور تم لوگوں کو ان کی چیزیں کم کر کے نہ دو

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

وَ لَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ﴿۱۸۳﴾ وَ اتَّقُوا الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَ الْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۸۴﴾

اور تم زمین میں فساد کرنے والے بن کر نہ پھرو۔ اور تم ڈرو اس (اللہ کی ذات) سے جس نے تمھیں پیدا فرمایا اور پچھلی مخلوق کو (بھی)۔

قَالُوْۤا اِنَّمَاۤ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِیْنَ ﴿۱۸۵﴾ وَ مَاۤ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَ اِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِیْنَ ﴿۱۸۶﴾

(قوم نے) کہا بے شک تم جادو کیے گئے لوگوں میں سے ہو۔ اور تم ہم جیسے ہی بشر ہو اور بے شک ہم تمھیں یقیناً جھوٹوں میں سے سمجھتے ہیں۔

فَاَسْقِطْ عَلَیْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۱۸۷﴾ قَالَ رَبِّیْۤ اَعْلَمُ

لہٰذا تم ہم پر آسمان سے ایک ٹکڑا گرا دو اگر تم سچوں میں سے ہو۔ (شعیب علیہ السّلام نے) فرمایا میرا ربّ خوب جانتا ہے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ یَوْمِ الظُّلَّةِ

اُن (کاموں) کو جو تم کرتے ہو۔ پھر ان لوگوں نے اُنھیں (شعیب علیہ السّلام کو) جھٹلایا تو اُن کو سائے والے دن کے عذاب نے پکڑ لیا

اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۸۹﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۹۰﴾

بے شک وہ بڑے (سخت) دن کا عذاب تھا۔ بے شک اس (قصہ) میں ضرور (عبرت کی) نشانی ہے اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۹۱﴾

اور بے شک آپ کا ربّ ہی بہت غالب نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

## مشق

**1** درست جواب کی نشان دہی کریں۔

**i** حضرت شعیب علیہ السّلام کا لقب ہے:

(الف) صفیُّ اللہ (ب) خلیلُ اللہ (ج) کلیمُ اللہ (د) خطیب الانبیاء

**ii** حضرت شعیب علیہ السّلام کی قوم تھی:

(الف) قومِ عاد (ب) قومِ ثمود (ج) اہلِ مدین (د) بنی اسرائیل

**iii** اللہ تعالیٰ نے تجارت میں بہت برکت دے رکھی تھی:

(الف) قومِ شعیب علیہ السّلام کو (ب) قومِ عاد کو (ج) بنی اسرائیل کو (د) قومِ ثمود کو

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

(iv) حضرت شعیب علیہ السلام نے اپنی قوم کے بُرے انجام پر اظہار کیا:

(الف) افسوس کا (ب) خوشی کا (ج) شرمندگی کا (د) بے نیازی کا

(v) اہلِ مدین کا علاقہ واقع تھا:

(الف) بلند پہاڑ پر (ب) بین الاقوامی تجارتی شاہراہ پر (ج) صحرا میں (د) سمندر کے قریب

## 2 مختصر جواب دیجیے۔

(i) اہلِ مَدیَن کو اللہ تعالیٰ نے کیا نعمتیں عطا فرمائی تھیں؟

(ii) اہلِ مَدیَن کس برائی کا شکار تھے؟

(iii) حضرت شعیب علیہ السلام نے اپنی قوم کو کیا نصیحت فرمائی؟

(iv) اہلِ مدین کا انجام لکھیں۔

(v) حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم کیوں عذاب کا شکار ہوئی؟

## 3 تفصیلی جواب دیجیے۔

(i) حضرت شعیب علیہ السلام کی دعوتِ توحید کی کوششیں بیان کریں۔

(ii) حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم کا رویّہ اور اس کا نتیجہ تحریر کریں۔ اس واقعے سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

### سرگرمیاں برائے طلبہ:

- سُوْرَةُ الْاَعْرَاف، آیت 85 تا 93۔ سُوْرَةُ هُوْد، آیت 84 تا 95۔ سُوْرَةُ الشُّعَرَآء، آیت 176 تا 191 کی روشنی میں حضرت شعیب علیہ السلام کی زندگی کا مطالعہ کیجیے۔
- صبح کی اسمبلی یا کمرا جماعت میں حضرت شعیب علیہ السلام اور ان کی قوم کا واقعہ اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔

### ہدایات برائے اساتذہ کرام:

- طلبہ کو قرآنِ مجید کی ان آیات کا حوالہ دیں جن میں حضرت شعیب علیہ السلام کا ذکر آیا ہے۔
- حضرت شعیب علیہ السلام کی زندگی سے حاصل ہونے والا سبق طلبہ کے سامنے پیش کریں۔

# ماڈل پیپر برائے جماعت ششم

کل نمبر 50 | حصّہ اوّل (معروضی) | وقت :__________

## 1 درست جواب کی نشان دہی کریں۔

i سب سے پہلے پیغمبر ہیں:

(الف) حضرت نوح علیہ السّلام (ب) حضرت آدم علیہ السّلام (ج) حضرت صالح علیہ السّلام (د) حضرت لوط علیہ السّلام

ii ہاتھی والوں کا قصہ ہے:

(الف) سورۃ الفیل میں (ب) سورۃ قُریش میں (ج) سورۃ الماعون میں (د) سورۃ الکوثر میں

iii اللہ تعالیٰ کے حکم سے کشتی بنائی:

(الف) حضرت آدم علیہ السّلام نے (ب) حضرت ادریس علیہ السّلام نے (ج) حضرت نوح علیہ السّلام نے (د) حضرت لوط علیہ السّلام نے

iv حضرت ھود علیہ السّلام بھیجے گئے:

(الف) قومِ ثمود کی طرف (ب) قومِ عاد کی طرف (ج) قومِ سبا کی طرف (د) قومِ مدین کی طرف

v اونٹنی کے معجزے کا تعلّق ہے:

(الف) حضرت نوح علیہ السّلام سے (ب) حضرت آدم علیہ السّلام سے (ج) حضرت لوط علیہ السّلام سے (د) حضرت صالح علیہ السّلام سے

vi قرآنِ مجید کی سب سے پہلی سورت ہے:

(الف) سورۃ الفاتحہ (ب) سورۃ النّصر (ج) سورۃ اللھب (د) سورۃ الفیل

vii حضرت آدم علیہ السّلام کو سجدے سے انکار کیا:

(الف) فرشتوں نے (ب) جِنّات نے (ج) ابلیس نے (د) انسانوں نے

viii دعا مانگنے کا طریقہ سکھایا گیا ہے:

(الف) سورۃ الفاتحہ میں (ب) سورۃ الفلق میں (ج) سورۃ النّصر میں (د) سورۃ الاخلاص میں

ix النّصر کا معنی ہے:

(الف) مدد (ب) ہجرت (ج) نصیحت (د) نصیب

x ابوالبشر لقب ہے:

(الف) حضرت نوح علیہ السّلام کا (ب) حضرت آدم علیہ السّلام کا (ج) حضرت صالح علیہ السّلام کا (د) حضرت شعیب علیہ السّلام کا

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

## حصہ دوم (انشائی)

**2** کوئی سے پانچ سوالوں کے مختصر جواب دیجیے۔ (2×5=10)

i سُوْرَۃُ الْکَوْثَر کا مرکزی مضمون کیا ہے؟

ii سُوْرَۃُ الْفِیْل کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

iii حضرت نوح علیہ السلام نے کتنے سال اپنی قوم کو تبلیغ کی؟

iv حضرت شُعیب علیہ السلام کی قوم کیوں عذاب کا شکار ہوئی؟

v سُوْرَۃُ النَّصر میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو کن دو کاموں کا حکم دیا گیا ہے؟

vi اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

vii لَکُمْ دِیْنُکُمْ کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

viii وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

**3** درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کے معنی لکھیے۔ (5×1=05)

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَعْبُدُ | اَلصَّمَدُ | اَلْمُسْتَقِیْمُ | قُلْ | اَلْعُقَدُ |
| اِھْدِنَا | لَمْ یَلِدْ | لَمْ یُوْلَدْ | | |

**4** درج ذیل میں سے کوئی سے تین اجزا کا بامحاورہ ترجمہ لکھیے: (3×5=15)

i اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝

ii قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝

iii قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

iv قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝

v قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۝

**5** درج ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر نوٹ لکھیں: (10)

i حضرت نوح علیہ السّلام کا تعارف

ii سُوْرَۃُ الْفِیْل (تعارف اور مرکزی مضمون)

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

## جماعت ششم کا امتحانی پرچہ مرتّب کرنے کے بارے میں ہدایات:

1- سوال نمبر 1 مرتّب کرتے وقت مقرّرہ حصّہ قرآنِ مجید میں دی گئی سورتوں (تعارف، مرکزی مضامین، خلاصہ، اہم نکات) اور انبیاء کرام علیہم السلام کے تعارف میں سے سوالات مرتّب کیے جائیں۔

2- سوال نمبر 2 کے لیے مختصر جوابی سوالات درج ذیل میں سے مرتّب کیے جائیں:

i. مقرّرہ حصّہ قرآنی کی سورتوں کا تعارف، مرکزی مضامین اور اہم نکات

ii. انبیاء کرام علیہم السلام کا تعارف

iii. جائزے کے لیے منتخب 5 سورتوں کے مرکبات کا بامحاورہ ترجمہ

3- سوال نمبر 3 مرتّب کرتے وقت جماعت ششم کے نصاب میں متعین کردہ قرآنی الفاظ کے ذخیرہ سے الفاظ کے معنیٰ پوچھے جائیں۔

4- سوال نمبر 4 مرتّب کرتے وقت جائزے کے لیے منتخب پانچ سورتوں میں سے ہی بامحاورہ ترجمہ پوچھا جائے۔

5- سوال نمبر 5 مرتّب کرتے وقت انبیاء کرام علیہم السلام اور قرآنی سورتوں (تعارف، مرکزی مضامین، خلاصہ، اہم نکات) دونوں کو نمائندگی دی جائے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

# رموزِ اوقافِ قرآنِ مجید

ہر ایک زبان کے اہلِ زبان جب گفتگو کرتے ہیں تو کہیں ٹھہر جاتے ہیں کہیں نہیں ٹھہرتے۔ کہیں کم ٹھہرتے ہیں کہیں زیادہ۔ اس ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کو بات کے صحیح بیان کرنے اور اس کا صحیح مطلب سمجھنے میں بہت دخل ہے۔ قرآنِ مجید کی عبارت بھی گفتگو کے انداز میں واقع ہوئی ہے۔ اسی لیے اہلِ علم نے اس کے ٹھہرنے نہ ٹھہرنے کی علامتیں مقرر کر دی ہیں جن کو رموزِ اوقافِ قرآنِ مجید کہتے ہیں۔ ضروری ہے کہ قرآنِ مجید کی تلاوت کرنے والے ان درج ذیل رموز کو ملحوظ رکھیں۔

| | |
|---|---|
| ○ | جہاں بات پوری ہو جاتی ہے، وہاں چھوٹا سا دائرہ لکھ دیتے ہیں۔ یہ حقیقت میں گول ت ہے جو بصورت ۃ لکھی جاتی ہے اور یہ وقفِ تام کی علامت ہے یعنی اس پر ٹھہرنا چاہیے۔ اب ۃ تو نہیں لکھی جاتی، چھوٹا سا حلقہ ڈال دیا جاتا ہے، اس کو آیت کہتے ہیں۔ |
| مـ | یہ علامت وقفِ لازم ہے۔ اس پر ضرور ٹھہرنا چاہیے۔ اگر نہ ٹھہرا جائے تو احتمال ہے کہ مطلب کچھ کا کچھ ہو جائے۔ اس کی مثال اردو میں یوں سمجھنی چاہیے کہ مثلاً کسی کو یہ کہنا ہو کہ اُٹھو، مت بیٹھو۔ جس میں اُٹھنے کا اَمر اور بیٹھنے کی نہی ہے۔ تو اُٹھو پر ٹھہرنا لازم ہے۔ اگر ٹھہرا نہ جائے تو اٹھو مت بیٹھو ہو جائے گا جس میں اُٹھنے کی نہی اور بیٹھنے کے اَمر کا احتمال ہے اور یہ قائل کے مطلب کے خلاف ہو جائے گا۔ |
| ط | یہ وقفِ مطلق کی علامت ہے اس پر ٹھہرنا چاہیے۔ مگر یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں مطلب تمام نہیں ہوتا اور بات کہنے والا ابھی اور کچھ کہنا چاہتا ہے۔ |
| ج | وقف جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔ |
| ز | علامت وقفِ مجوز کی ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔ |
| ص | علامت وقفِ مرخص کی ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا چاہیے، لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔<br>معلوم رہے کہ ص پر ملا کر پڑھنا ز کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے۔ |
| صلے | الوصل اولیٰ کا اختصار ہے، یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔ |
| ق | قیل علیہ الوقف کا خلاصہ ہے۔ یہاں ٹھہرنا نہیں چاہیے۔ |
| صل | قد یوصَل کی علامت ہے یعنی یہاں کبھی ٹھہرا بھی جاتا ہے کبھی نہیں، لیکن ٹھہرنا بہتر ہے۔ |
| قف | یہ لفظ قف ہے جس کے معنی ہیں ٹھہر جاؤ اور یہ علامت وہاں استعمال کی جاتی ہے جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو۔ |
| س یا سکتة | سکتہ کی علامت ہے۔ یہاں کسی قدر ٹھہر جانا چاہیے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔ |
| وقفة | لمبے سکتہ کی علامت ہے۔ یہاں سکتہ کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیے لیکن سانس نہ توڑے۔<br>سکتہ اور وقفہ میں یہ فرق ہے کہ سکتہ میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے۔ وقفہ میں زیادہ۔ |
| لا | لا کے معنیٰ نہیں کے ہیں۔ یہ علامت کہیں آیت کے اُوپر استعمال کی جاتی ہے اور کہیں عبارت کے اندر۔ عبارت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہیے، آیت کے اوپر ہو تو اختلاف ہے۔ بعض کے نزدیک ٹھہر جانا چاہیے بعض کے نزدیک نہ ٹھہرنا چاہیے لیکن ٹھہرا جائے یا نہ ٹھہرا جائے۔ اس سے مطلب میں خلل واقع نہیں ہوتا۔ وقف اسی جگہ نہیں چاہیے، جہاں عبارت کے اندر لکھا ہو۔ |
| ك | کذٰلک کی علامت ہے، یعنی جو رمز پہلے ہے وہی یہاں سمجھی جائے۔ |

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

قاری محمد اشرف خوشابی

0301-4984297

تصدیقی سرٹیفکیٹ

میں نے ادارہ گولڈن بک کمپنی، ۵۰ مصر روڈ، لاہور کی مرتب کردہ کتاب "ترجمۃ القرآن المجید" برائے جماعت ششم میں دیے گئے عربی متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے۔ میں تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں انجمن حمایت اسلام، لاہور کے معیاری نسخہ (ایڈیشن 2016ء) اور منظور شدہ 2017ء، کے مطابق کسی قسم کی کوئی کمی بیشی نہیں ہے اور نہ ہی کوئی لفظی یا اعرابی غلطی ہے۔

ان شاء اللہ تعالیٰ

قاری محمد اشرف خوشابی

0301-4984297

قاری محمد اسلام میواتی

Qari Muhammad Aslam Mewati

تصدیقی سرٹیفکیٹ

میں نے ادارہ گولڈن بک کمپنی، ۵۰ مصر روڈ، لاہور کی مرتب کردہ کتاب "ترجمۃ القرآن المجید" برائے جماعت ششم میں دیے گئے عربی متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے۔ میں تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں انجمن حمایت اسلام، لاہور کے معیاری نسخہ (ایڈیشن 2016ء) اور منظور شدہ 2017ء، کے مطابق کسی قسم کی کوئی کمی بیشی نہیں ہے اور نہ ہی کوئی لفظی یا اعرابی غلطی ہے۔

ان شاء اللہ تعالیٰ

قاری محمد اسلام

جامعہ دار العلوم الاسلامیہ

0306-6628331-0335-4274331

# قومی ترانہ

پاک سَرزمین شاد باد    کِشورِ حَسین شاد باد
تُو نِشانِ عزمِ عالی شان    ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد

پاک سَرزمین کا نِظام    قُوّتِ اُخوّتِ عوام
قوم ، مُلک ، سلطنت    پایندہ تابندہ باد
شاد باد منزلِ مُراد

پَرچمِ ستارہ و ہِلال    رہبرِ ترقّی و کمال
ترجمانِ ماضی، شانِ حال    جانِ اِستقبال
سایۂ خدائے ذُوالجلال

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور